سوال

(638)فارغ اوقات میں مختلف کھیل بلاشرط کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فارغ اوقات میں انسان مختلف قسم کے کھیل کھیلتا ہے اور ایسے تمام کھیل درست ہیں یا نہیں جن میں شرط وغیرہ نہ لگائی جائے مثلاً لڈو وغیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«لَا سَبَقَ اِلاَّ فِی نَصْلٍ اَوْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ» مشکوة-کتاب الجہاد-باب اعداد الۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث 3874

''آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں'' رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«کُلُّ شَيْئٍ یَلْھُوْ بِہِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلاَّ رَمْیَہٗ بِقَوْسِہٖ ، وَتَأْدِیْبَہٗ فَرَسَہٗ ، وَمُلاَعَبَتَہٗ امْرَأَتَہٗ فَاِنَّھُنَّ مِنَ الْحَقِّ» مشکوة-کتاب الجہاد-باب اعداء آلۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث 3872

''جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں'' تو شریعت نے جن کھیلوں کی اجازت دی ہے لڈو، فٹ بال والی بال، کرکٹ اور گلی ڈنڈا وغیرہ ان میں شامل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص455

محدث فتویٰ